سوال

(417)انجکشن لگاکر بھینس کا دودھ دھونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انجکشن لگاکر بھینس گائے وغیرہ سے دودھ حاصل کرنا (دوہنا) جائز ہے یا حرام؟ دلیل کے ساتھ وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بوقت ضرورت انجکشن کے ذریعہ بھینس گائے وغیرہ کے دودھ کو حاصل کرنے کا جواز ہے بشرطیکہ مالک نے جانور کو چارہ کا حق پورا ادا کیا ہو کتب احادیث میں موجود ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک اونٹ نے شکایت کی تھی کہ مالک چارہ کم دیتا ہے اور کام زیادہ لیتا ہے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مالک کو تنبیہ فرمائی تھی۔ ملاحظہ ہو۔ (مشکوۃ باب المعجزات)

اس وقعہ سے معلوم ہوا کہ حق کی ادائیگی کی صورت میں انسان ہر ممکنہ صورت میں جانور سے اپنا حق وصول کرسکتا ہے کیونکہ دودھ جو انسانی خوراک کا اہم ترین جزء ہے قرآن مجید میں رب العزت نے اسے بطور امتنان واحسان بیان فرمایا ہے:

وَإِنَّ لَكُم فِى الأَنعـٰمِ لَعِبرَةً نُسقيكُم مِمّا فى بُطونِهِ مِن بَينِ فَرثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خالِصًا سائِغًا لِلشّـٰرِبينَ ٦٦ ... سورة النحل

"اور تمہارے لیے چارپایوں میں بھی مقام عبرت وغور ہے کہ ان کے پٹوں میں جو گوبر اور خون ہے اس کے درمیان سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے۔"

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص714

محدث فتویٰ